111911-گناہ گار شخص کی پردہ پوشی کرنے کا حکم

سوال

اگر کوئی شخص کسی کو غلط کام کرتے ہوئے دیکھے اور اس کی پردہ پوشی اس نیت سے کرے کہ وعظ و نصیحت کے ساتھ شاید وہ سیدھی راہ پر آجائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ کیا اسے [قانون نافذ کرنے والے] متعلقہ اداروں کو اطلاع نہ کرنے پر گناہ ملے گا؟

پسندیدہ جواب

"اگر وہ شخص غلطیوں کا عادی نہیں ہے، اور نہ ہی وہ جرائم میں اشتہاری مشہور ہے تو پھر اس کی پردہ پوشی کرنا جائز ہے، اسے وعظ و نصیحت کی جائے اور دوبارہ غلطی کرنے سے خبر دار کیا جائے۔

لیکن اگر وہ جرائم اور گناہوں کا عادی ہے، تو پھر ذمہ داری یہ بنتی ہے کہ اس کی اطلاع ایسے افراد یا اداروں تک پہنچائی جائے جو اسے ایسی سزا دیں جس سے وہ غلطیوں اور جرائم سے باز آجائے۔

اور اگر غلطی کا تعلق لوگوں کے حقوق سے ہو، مثلاً: کسی گھر سے چوری کر رہا ہو، یا دکان میں نقب لگا رہا ہو، یا کسی عورت سے زنا کر رہا ہو تو پھر اس کی پردہ پوشی کسی صورت میں جائز نہیں ہے؛ کیونکہ ایسی صورت میں اس کی پردہ پوشی سے لوگوں کی حق تلفی ہوگی، اس میں انسان کی پاکدامنی داغ دار ہوگی اور یہ خیانت کے زمرے میں آئے گا، اسی طرح اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اس نے کسی شخص کو قتل کیا ہے یا کسی مسلمان کو زخمی کیا ہے تو پھر بھی اس کی پردہ پوشی درست نہیں، اس سے بھی متاثر مسلمان کی حق تلفی ہوگی، بلکہ اسے چاہیے کہ متعلقہ اداروں تک یہ بات پہنچا کر اپنی گواہی درج کروائے، تا کہ مظلوم مسلمان کو اس کا حق مل سکے، واللہ اعلم" انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن جبرین۔